

20

نہایت آسان اور با محاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(بیسواں حصہ)

پارہ: فمن أظلم (مکمل)

سورۃ الزمر، آیت: 32 تا 75۔ سورۃ المؤمن (مکمل)، سورۃ حم

السجدۃ، آیت: 1 تا 46

ناشر

مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فَمَنْ أَظْلَمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ

جَاءَهُ ۗ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝٣١

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝٣٢

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝٣٣

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٣٤

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا ۗ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ

دُونِهِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝٣٥

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي

النِّتْقَامِ ۝٣٦

## فَمَنْ أَظْلَمُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
پھر اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا  
اور جب سچائی (پوری طرح) اس کے سامنے آگئی تو اس نے اسے بھی جھٹلا  
دیا۔ کیا ایسے منکرین کے لئے جہنم کے سوا کوئی اور ٹھکانا ہے؟ (ایسے لوگوں کا  
ٹھکانا جہنم ہی ہے)۔

اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جن لوگوں نے اس کو تسلیم کیا یہی وہ  
لوگ ہیں جو متقی اور پرہیزگار ہیں۔

ان کے لئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی وہ  
خواہش کریں گے۔ یہی نیکوکاروں کا بدلہ ہوگا۔

تاکہ اللہ ان کے ان تمام ناپسندیدہ کاموں کو ان سے دور کر دے  
جو وہ کرتے رہے تھے۔ اور جو کچھ انہوں نے بہترین اعمال کئے تھے انہیں  
ان سے بہتر اجر عطا کر دیا جائے۔

کیا اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں ہے؟ یہ لوگ اللہ کے سوا  
دوسروں سے ڈرتے ہیں حالانکہ جسے اللہ ہی نے بھٹکا دیا ہو اسے کوئی راہ  
ہدایت دکھانے والا نہیں ہے۔

اور جسے وہی ہدایت دے دے اس کو (راہ ہدایت سے) بھٹکانے  
والا کوئی نہیں ہے۔ کیا اللہ زبردست اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟  
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ ط  
 قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ  
 بِبُصُرٍ هَلْ هُنَّ كَشَفَتْ ضُرِّيَّهٗ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ  
 مُمَسِّكَتٌ رَحْمَتَهُ ۗ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۗ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ  
 الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٨﴾

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ  
 تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ  
 مُّقِيمٌ ﴿٣٠﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ  
 فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ  
 بِوَكِيلٍ ﴿٣١﴾

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَكُنْ فِي  
 مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ  
 إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٢﴾

اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے (پیدا کیا ہے) آپ ان سے یہ بھی پوچھ لیجئے کہ تمہارا کیا خیال ہے اگر میں اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاروں جنہیں تم پکارتے ہو اور اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا (تمہارے یہ بت اور معبود) مجھے نقصان سے بچا سکتے ہیں؟ یا مجھ پر اللہ رحم کرنا چاہے تو کیا یہ اس کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرا اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے تو اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

آپ کہتے کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ۔ میں اپنا کام کئے جا رہا ہوں۔ تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کسے وہ سزا ملے گی جو کسی کے ٹالنے سے ٹل نہ سکے گی۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمام انسانوں کے لئے یہ برحق کتاب نازل کی ہے (اس کے بعد) جو بھی سیدھا راستہ اختیار کرے گا وہ اس کے اپنے (فائدے) کے لئے ہوگا اور جو بھٹکے گا اس کا (وبال) اسی پر پڑے گا۔ آپ اس کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت جان نکالتا ہے۔ اور جو شخص ابھی مرا نہیں ہے اس کی روح نیند میں بھی قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس پر وہ موت طاری کرتا ہے تو اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی روہیں ایک مقرر وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لئے (عبرت و نصیحت کے لئے) بڑی نشانیاں موجود ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۗ قُلْ أَوْلَوْكَانُوا لَا  
يَبْلُغُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ  
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤﴾

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْتَدَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا  
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۗ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ  
يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٢٥﴾

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٦﴾  
وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ  
لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَبَدَأَهُم مِّنْ  
اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٢٧﴾

وَبَدَأَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ  
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٨﴾

کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا سفارشی بنا رکھا ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا وہ سفارش کریں گے جن کے ہاتھ میں نہ تو کوئی چیز (کوئی اختیار) ہے اور نہ وہ عقل و سمجھ رکھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ شفاعت و سفارش سب کی سب اللہ کے اختیار (قدرت) میں ہے۔ اسی کے لئے زمین و آسمان کی ملکیت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

جب آخرت پر یقین نہ رکھنے والوں کے سامنے اللہ واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اپنے دلوں میں کڑھنے لگتے ہیں اور جب دوسروں (غیر اللہ) کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ اے آسمانوں اور زمین کے خالق، حاضر اور غائب کے جاننے والے میرے اللہ آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے کہ جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اگر ان ظالموں کے پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور اتنی ہی اور بھی تو وہ قیامت کے بدترین عذاب سے نجات کے لئے سب کا سب بدلہ میں دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ وہاں ان کے سامنے اللہ کی طرف سے ان کے کئے ہوئے وہ برے اعمال ظاہر ہوں گے جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔

وہاں ان کے کئے ہوئے سارے بدترین اعمال ان کے سامنے آ جائیں گے اور جس بات کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی چیز ان کو گھیر لے گی۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا لَا  
 قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتهُ عَلَىٰ عِلْمٍ <sup>ط</sup> بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا  
 يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

قَدْ قَالهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَبَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا  
 يَكْسِبُونَ ﴿٤٠﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتٌ مَا كَسَبُوا <sup>ط</sup> وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ  
 سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتٌ مَا كَسَبُوا <sup>ط</sup> وَمَاهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤١﴾  
 أَوْلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ <sup>ط</sup>  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ لِيَعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ  
 رَّحْمَةِ اللَّهِ <sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا <sup>ط</sup> إِنَّهُ هُوَ  
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٣﴾

وَأَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْأَلُوهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ  
 الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٤٤﴾

پھر جب انسان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ ہمیں ہی پکارتا ہے۔ اور جب ہم اس کو اپنی نعمت سے نوازدیتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ (اللہ نے فرمایا) بلکہ یہ آزمائش ہے مگر اکثر لوگ وہ ہیں جو جانتے نہیں۔

اسی طرح کی باتیں ان سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں نے بھی کی تھیں مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آسکی۔

پھر انہوں نے اپنے کئے ہوئے (برے اعمال) کی سزا پائی۔ اور ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں وہ بہت جلد اپنی کمائی تک پہنچیں گے۔ اور وہ سب (بل کر بھی اللہ کو) عاجز اور بے بس نہ کر سکیں گے۔

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کھول دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے ان (باتوں میں) نشانیاں موجود ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے کہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرمادے گا۔ بے شک وہ تو بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

(لوگو!) اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ۔ اور اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور کہیں سے تمہاری مدد نہ کی جاسکے۔

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ  
يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ بُعْثَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِرُنِي عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ  
كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿٥٦﴾

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾  
أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونَ مِنَ  
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

بَلَى قَدْ جَاءَ ثَكَ أَيْتِي فَاكْذَبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ  
الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ  
مُسْوَدَّةٌ ۗ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

وَيَسْجَى اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِفَارَتِهِمْ ۗ لَا يَسْمُهُمُ السُّوءُ وَلَا  
هُمُ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

اور اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلوؤں کی پیروی اختیار کرو اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ اور پھر بعد میں کوئی شخص بڑی حسرت سے یہ کہنے پر مجبور ہو جائے کہ میں اللہ کے حضور یاد تیاں کرتا رہا اور میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ (یا وہ کہنے لگے کہ) کاش اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو وہ تقویٰ اختیار کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

یا وہ عذاب دیکھنے کے بعد یہ کہنے لگے کہ کاش مجھے دوبارہ (دنیا میں جانے کا) موقع مل جاتا تو میں نیک عمل کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔ (اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ) کیوں نہیں۔ میری آیات تیرے پاس آئیں۔ تو نے ان کو جھٹلایا۔ غرور و تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہو گیا۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ قیامت کے دن انکار کرنے والوں کے چہرے تاریک اور سیاہ دیکھیں گے (اور کہا جائے گا کہ) کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لئے کافی جگہ موجود نہیں ہے؟ (اس کے برخلاف) وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کی ہوگی ان کو نجات ملے گی۔ نہ ان کو عذاب چھوئے گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

(یاد رکھو!) اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کی خبر

رکھنے والا ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ  
اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ١٣

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ١٤  
وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ  
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ١٥

بَلِ اللَّهِ فاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ١٦  
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٍ بِيَمِينِهِ ١٧ سُبْحٰنَهُ عَمَّا  
يُشْرِكُونَ ١٨

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ١٩ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ  
يَنْظُرُونَ ٢٠

اور آسمانوں اور زمین کے (خزانوں کی) چابیاں اسی کے پاس ہیں۔ جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرنے والے ہیں وہی سب کے سب نقصان اٹھانے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان سے کہئے کہ اے جاہلو! مجھے تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت و بندگی کے لئے کہتے ہو؟

(آپ اس اصول کو بیان کر دیجئے کہ) جس طرح آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور آپ سے پہلے جن (انبیاء کرام) پر وحی نازل کی گئی تھی (ان سے صاف صاف کہہ دیا گیا تھا کہ) اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا ہر عمل ضائع ہو جائے گا اور تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اللہ ہی کی عبادت و بندگی کیجئے اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیے۔ اور انہوں نے اللہ کی وہ قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اور سارے آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں (کاغذ کی طرح) لپیٹے ہوئے ہوں گے۔ اس کی پاک اور بے عیب ذات اس شرک سے بلند و برتر ہے جس کو وہ کرتے ہیں۔ اور وہ دن جب کہ صور پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب کے سب مر کر ڈھیر ہو جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ (زندہ رکھنا) چاہے گا۔ پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو اچانک سب اٹھ کر (حیران و پریشان نظروں سے چاروں طرف) دیکھنے لگیں گے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ  
 بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا  
 يُظْلَمُونَ ﴿١٦﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿١٧﴾  
 وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَهَّاجًا  
 فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ  
 يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُم وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۗ  
 قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِيدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى  
 الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿١٩﴾

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زُمَرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا  
 جَاءَ وَهَّاجًا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِّمٌ عَلَيْكُمْ  
 طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی۔ نامہ اعمال (لوگوں کے) سامنے رکھ دیئے جائیں گے اور تمام انبیاء اور گواہ حاضر کئے جائیں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم و زیادتی نہ کی جائے گی۔

اور ہر شخص کو اس کے ہر عمل پر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کیا ہوگا۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں۔

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کی جماعتوں کو جہنم کی طرف گھسیٹا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور وہ (فرشتہ) جو اس جہنم پر متعین ہوگا وہ کہے گا کہ کیا تمہارے پاس تمہارے اندر سے ایسے پیغمبر نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہارے سامنے تمہارے رب کی آیات تلاوت کر کے تمہیں اس سے ڈرایا تھا کہ تمہیں یہ (بدترین) دن دیکھنا پڑے گا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں وہ پیغمبر آئے تھے۔ اور اس طرح ان کافروں پر عذاب ثابت ہو کر رہے گا۔

پھر ان سے کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ۔ اب تمہیں یہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے۔ تکبر کرنے والوں کا یہ بدترین ٹھکانا ہے۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ہوگا ان کی جماعتوں کو جنت کی طرف (عزت و احترام سے) لے جایا جائے گا۔ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے ان جنتیوں پر مقرر فرشتہ کہے گا ”تم پر سلامتی ہو، تمہیں مبارک ہو، اب تم ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔“

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَاةَ وَأَوْرَثَنَا الْآرْضَ

تَتَّبَعُوا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿٤٣﴾

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ ﴿٤٥﴾

﴿٤٥﴾ آياتها ٨٥ ﴿٤٣﴾ سورة المؤمن مكيه ٢٠ ﴿٤٢﴾ ركوعاتها ٩

﴿٤٥﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٤٢﴾

حَمْدٌ ﴿١﴾

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١﴾

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطُّوْلِ ۙ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۙ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٢﴾

مَا يَجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٣﴾

اہل جنت کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا اور ہمیں (جنت کی زمین کا) مالک بنا دیا۔ اب ہم جنت میں جہاں چاہیں گے وہاں اپنا ٹھکانا بنا لیں گے۔ (دیکھو) ایسے نیکو کاروں کا کتنا بہترین بدلہ ہے۔

اور آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش الہی کو گھیرے ہوئے حمد و تسبیح کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ ساری حمد و ثنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

### سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ح۔ م (اللہ ہی ان حروف کی مراد کو جانتا ہے)

اللہ (وہ ہے) جو ہر بات کا جاننے والا اور غالب ہے اسی کی طرف سے یہ کتاب (قرآن مجید) نازل ہوئی ہے۔

وہ اللہ گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا، بڑے فضل و کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

جنہوں نے کفر و انکار کیا وہی آیات الہی میں جھگڑتے ہیں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان کا ملکوں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ  
 كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ  
 لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۙ  
 وَكَذَلِكَ حَقَّتْ لِرَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَهُمْ أَصْحَابُ  
 النَّارِ ۙ ①

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ  
 وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۗ رَبَّنَا وَسِعْتَ  
 كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا  
 سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ④

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ  
 آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ ۙ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۗ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۗ وَ  
 ذَلِكَ هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

ان سے پہلے قوم نوح اور (ان کے بعد دوسرے) گروہوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسولوں کے متعلق یہ ارادہ کیا کہ وہ انہیں پکڑ لیں اور ناحق جھگڑے کریں تاکہ وہ سچ کو بے حقیقت ثابت کر دکھائیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ (دیکھو کہ) اس کا نذاب کیسا (بھیانک) ہے۔

اور اس طرح (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو کر رہی کہ وہ جہنم والے ہیں۔

جو فرشتے عرش الہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ سب اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور حمد و ثناء بیان کرتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں ان کے لئے وہ دعائے مغفرت مانگتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب آپ کی رحمت اور علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے جنہوں نے توبہ کر لی ہے ان کو بخش دیجئے۔ اور جنہوں نے آپ کے راستے کی پیروی کی انہیں جہنم سے نجات عطا فرما دیجئے۔

اے ہمارے پروردگار انہیں ہمیشہ کے باغوں میں داخل فرمائیے۔ جس کا آپ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے۔ ان کے صالح باپ، دادا، ان کی صالح بیویوں اور ان کی اولاد صالح کو بھی (نواز دیجئے) بے شک آپ ہی غالب اور حکمت والے ہیں۔

اور انہیں ہر طرح کی برائیوں سے بچا لیجئے۔ (اور حقیقت یہ ہے کہ) اس دن جو بھی برائیوں سے بچ گیا تو یقیناً آپ نے اس پر رحم و کرم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ  
أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ⑩

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَشْتَتِينَ وَاحْيَيْتَنَا أَشْتَتِينَ فَأَعْتَرَفْنَا  
بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ⑪

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّه إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ  
تُؤْمِنُوا ⑫ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ⑬

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا  
يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ⑭

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ⑮  
رَافِعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَلْقَى الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهٖ عَلَى مَنْ  
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑯

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ آج تمہیں اپنے اوپر جو غصہ آ رہا ہے (ذرا سوچو کہ) اللہ اس وقت تم سے شدید ناراض ہوتا تھا جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے اور تم انکار کرتے تھے۔

وہ کہیں گے اے ہمارے رب آپ نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور آپ نے ہمیں دو مرتبہ زندہ کیا تو ہم اپنے گناہوں پر (شرمندگی کے ساتھ) اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا اب یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟

(ان سے کہا جائے گا کہ) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب تمہیں ایک اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر کسی کو اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم اس کو مان لیا کرتے تھے۔ اب فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے وہ اللہ جو بلند و برتر ہے۔

وہی تو ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ مگر اس سے وہی شخص نصیحت حاصل کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

(اے لوگو!) تم عبادت کو صرف اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے

اسی کو پکارو۔ اگرچہ وہ کافروں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔

وہ اللہ بلند درجوں والا اور عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے حکم سے

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح (وحی) نازل کرتا ہے تاکہ وہ

ان کو (قیامت کے دن اللہ کی) ملاقات سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بَرْزُونَ ۗ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لَبِئْسَ

الْمَلِكُ الْيَوْمَ ۗ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ إِنَّ

اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ إِذْ تُالِقُونَ لَدَى الْحَاجِرِ

كُظَيْبٍ ۗ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيْمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۗ

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٨﴾

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۗ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١٩﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ

مِنْ وَاقٍ ﴿٢٠﴾

جس دن وہ ظاہر (بے پردہ) ہوں گے اور ان کی کوئی بات اللہ سے پوشیدہ نہ ہوگی (اس دن آواز دی جائے گی کہ) آج باوشاہت کس کے لئے ہے؟ (سب کہیں گے) اللہ کے لئے جو ایک ہے اور زبردست (قوت و طاقت والا ہے)۔

(فرمایا جائے گا کہ) آج ہر شخص کو اس کے (اچھے یا برے) اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہوگی۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو قیامت کے اس دن سے ڈرائیے جو قریب آ گیا ہے جب کیجے منہ کو آ رہے ہوں گے اور دل رنج و غم سے بھرے ہوں گے۔ (اس دن) ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔

وہ آنکھوں کی خیانت اور جو کچھ تم اپنے سینوں میں چھپائے ہو اس سے اچھی طرح واقف ہے۔

اور (اسی کے مطابق) اللہ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا جنہیں (اپنی حاجات کے لئے) پکارتے ہیں وہ کسی فیصلہ کرنے کے قابل ہی نہیں ہیں۔ بے شک اللہ ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں ہیں؟ (اگر چلتے تو) دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے (نافرمان) تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ وہ قوت و طاقت میں ان سے بھی زیادہ تھے اور زمین میں (اپنے آثار، کھنڈرات) نشانیوں کے اعتبار سے بھی (بہت کچھ چھوڑ کر گئے ہیں) پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں (کفر و شرک) کے سبب پکڑ لیا اور اس وقت ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔



اس لئے کہ ان کے پاس ان کی طرف (بھیجے گئے) رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ انہوں نے ان نشانیوں کا انکار کیا تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا کیونکہ بلاشبہ وہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم نے موسیٰ کو فرعون، ہامان اور قارون کی طرف اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا تھا۔ جنہوں نے کہا تھا کہ موسیٰ تو (نعوذ باللہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے۔

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہنے لگے کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالو جو اس کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں۔ اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھو حالانکہ کافروں کا داؤ گمراہی کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔ فرعون کہنے لگا چھوڑو میں موسیٰ ہی کو قتل کر ڈالتا ہوں۔ وہ اپنے رب کو پکار کر تو دیکھے۔ (لوگو!) مجھے ڈر ہے کہ (اگر موسیٰ کو یوں ہی چھوڑ دیا گیا تو) وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا وہ فساد پھیلانے گا۔

موسیٰ نے کہا میں نے ہر مغرور و متکبر اور یوم حساب پر ایمان نہ لانے والوں کے مقابلے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ حاصل کر لی ہے۔

اور فرعون کی قوم میں سے ایک مرد مؤمن نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم ایک ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی کھلی نشانیاں کے ساتھ آیا ہے۔ اگر وہ (موسیٰ) جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا (وبال) اس پر پڑے گا۔ لیکن اگر وہ سچا ہے تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہا ہے اس کا کچھ تمہیں ضرور پہنچے گا بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں اور جھوٹے لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا  
 مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا  
 أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ②٩  
 وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ  
 الْأَحْزَابِ ③٠

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا  
 اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ③١

وَيَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ③٢ يَوْمَ تُنْفَخُ  
 الْمُدَبِّرِينَ مَالِكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ  
 فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ③٣

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ بِالْبَيْتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكِّ  
 مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ نَبِيعَثَ اللَّهَ مِنْ  
 بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ  
 مُرْتَابٌ ③٤

اے میری قوم آج تمہاری بادشاہت ہے، تم زمین میں غالب ہو لیکن اگر تم پر اللہ کا قہر ٹوٹ پڑا تو اس سے بچانے والا اور ہماری مدد کرنے والا کون ہوگا؟ فرعون نے کہا (لوگو!) میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں (تمہارے حق میں) بہتر سمجھتا ہوں اور میں تمہیں بھلائی اور ہدایت کا راستہ دکھا رہا ہوں۔

اور وہ شخص جو ایمان لے آیا تھا اس نے کہا اے میری قوم! میں تمہارے اوپر تم سے پہلے گذرے ہوئے گروہوں کے جیسے عذاب سے ڈرتا ہوں (جو ان پر آیا تھا)۔

جیسا حال قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود کا ہوا اور وہ جو ان کے بعد آئے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے لیکن تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جسے اللہ بھٹکا دے اسے راہ ہدایت دکھانے والا کوئی نہیں۔

اس سے پہلے تمہارے پاس یوسفؑ کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ مگر تم اس چیز سے شک میں ہی پڑے رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے۔ اور انتقال کر گئے تو تم نے کہنا شروع کر دیا کہ اب ان کے بعد اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا۔ اس طرح اللہ اس کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گذرنے والا اور شک میں پڑا رہنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبِيرَ مَقْتًا  
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ  
قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارًا ۝۲۵

وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنِ بِنِي صِرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ  
الْأَسْبَابَ ۝۲۶ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعُ إِلَى آلِهِ مَوْسَىٰ وَ  
إِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۖ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَ  
صُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۲۷

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِ أَتَّبِعُونَ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۲۸  
يُقَوْمِ أِنَّهَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۖ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ  
دَارُ الْقَرَارِ ۝۲۹

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا أَثْمَارَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِمَّنْ  
ذَكَرَ ۖ أَوْ أَتَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ  
يُرْرَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۰

اور وہ لوگ جو بغیر کسی دلیل کے جو انہیں دی گئی تھی ان آیات میں جھگڑے پیدا کرتے ہیں حالانکہ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک ہر وہ بات جو (ٹیزھی میٹھی ہو) سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس طرح اللہ ہر مغرور اور متکبر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

فرعون نے (ایک دن) ہامان سے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک بلند عمارت تعمیر کر دے۔ شاید کہ میں (آسمان کے) راستوں تک پہنچ جاؤں۔ تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔ اور بے شک میں اس کو جھوٹا (آدمی) سمجھتا ہوں۔ اور اس طرح فرعون کے بدترین اعمال (اس کی نظروں میں) اسے خوبصورت بنا کر دکھا دیئے گئے۔ اور اس کو سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔ اور فرعون کی ہر تدبیر (ہر کوشش) اس کو تباہی (کے کنارے تک پہنچانے کا سبب) تھی۔

اور وہ شخص جو ایمان لاچکا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم میرا کہا مانو۔ میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھانا چاہتا ہوں۔

اے میری قوم (کے لوگو!) اس دنیا کے سامان میں بہت تھوڑا سا فائدہ ہے۔ اور بے شک آخرت ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

جس نے کوئی برا عمل کیا اسے اسی جیسا بدلہ ملے گا۔ اور جس نے عمل صالح کیا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی جنتوں میں داخل ہوں گے جن میں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

وَلْيَقُومُوا إِلَىٰ أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ النَّجْوَةِ وَتَدْعُونِي إِلَىٰ النَّارِ ۗ<sup>٣١</sup>  
 تَدْعُونِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ  
 وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ الْعَزِيزِ الْعَقَّارِ ۗ<sup>٣٢</sup>

لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي  
 الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ  
 النَّارِ ۗ<sup>٣٣</sup>

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۗ وَأَفْوُضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ  
 اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۗ<sup>٣٤</sup>

فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا وَآخَاقٍ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءِ  
 الْعَذَابِ ۗ<sup>٣٥</sup>

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ  
 السَّاعَةُ ۗ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۗ<sup>٣٦</sup>

اے میری قوم (کے لوگو!) کیسی عجیب بات ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلارہے ہو۔

تم مجھے اس طرف بلارہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور انہیں شریک ٹھہراؤں جن کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ جب کہ میں تمہیں اس اللہ کی طرف دعوت دے رہا ہوں جو زبردست اور محاف و کرم نے دالا ہے۔

یقیناً جس چیز کی طرف تم مجھے بلارہے ہو وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں۔ اور بے شک ہم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ اور بے شک حد سے بڑھنے والے ہی سب کے سب اہل جہنم ہیں۔

پھر جو کچھ میں کہتا ہوں (آئندہ) تم اس کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اور بے شک اللہ اپنے بندوں (کے حالات سے) خوب واقف ہے۔

پھر اللہ نے اس مومن بندے کو ان کی سازشوں سے بچالیا۔ اور پھر قوم فرعون کو بدترین عذاب نے گھیر لیا۔

پھر صبح و شام ان پر (قیامت تک) عذاب پیش کیا جاتا رہے گا۔ اور قیامت کے دن قوم فرعون سے کہا جائے گا کہ وہ (جہنم کے) سخت عذاب میں داخل ہو جائیں۔

وَ إِذْ يَتَحَاكِمُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ  
 اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا  
 مِّنَ النَّارِ ٢٤

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ  
 الْعِبَادِ ٢٥

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ  
 عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ٢٦

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلِكُم بِالْبَيِّنَاتِ ٢٧ قَالُوا بَلَىٰ ٢٨

قَالُوا فَاذْعُوبُوا وَمَا ذُعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ٢٩

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

يَقُومُوا لِأَشْهَادٍ ٣٠

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ لَهُمُ الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُوءُ

الدَّارِ ٣١

اور جب (وہ سب کفار) جہنم میں آپس میں جھگڑیں گے تو جو لوگ کمزور تھے وہ تکبر اور بڑائی اختیار کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم نے (دنیا میں) تمہاری تابع داری کی تو کیا تم ہمیں جہنم کی تکلیف سے کچھ بھی بچا سکتے ہو؟

وہ متکبرین کہیں گے ہم سب ہی جہنم میں ہیں۔ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

اور اس کے بعد جتنے لوگ جہنم میں ہوں گے وہ جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب میں کمی کر دے۔

(فرشتے) کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کہ جی ہاں (آئے تھے)۔ (فرشتے) کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔ لیکن ان کفار کی دعا اور پکار فضول ہی رہے گی۔ (کوئی فائدہ نہ دے گی)۔

بے شک ہم اپنے رسولوں اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں۔ اور اس دن بھی (مدد کریں گے) جب گواہی دینے والے (فرشتے) کھڑے ہوں گے۔

اس دن جب کہ ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کے لئے بدترین ٹھکانا ہوگا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ  
الْكِتَابَ ٥٣ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ٥٤

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ  
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ٥٥

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ إِنْ فِي  
صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ ٥٦ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ٥٧ إِنَّهُ هُوَ  
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ٥٨

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٥٩

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ٦٠ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ ٦١ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ٦٢

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ٦٣ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا  
يُؤْمِنُونَ ٦٤

اور ہم نے موسیٰ کی رہنمائی (توریت کے ذریعہ) کی تھی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ذمہ دار بنایا تھا جو ہدایت اور اہل عقل و فہم لوگوں کے لئے نصیحت تھی۔

آپ صبر کیجئے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اپنی کوتاہی پر معافی مانگتے رہیے اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و ثنا کیجئے۔

بے شک جو لوگ بغیر کسی مضبوط دلیل کے اللہ کی آیات میں جھگڑے پیدا کرتے ہیں دراصل ان کے دلوں میں تکبر اور بڑائی کا (جذبہ) ہے جس کا انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچے گا۔ بس آپ اللہ کی پناہ مانگئے۔ بے شک وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ساری مخلوق کو پیدا کرنے سے بڑا کام تھا۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

ایک اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کئے وہ دونوں بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ تم میں سے بہت کم لوگ اس پردھیان دیتے ہیں۔

قیامت تو آ کر رہے گی جس میں کسی طرح شک (کی گنجائش) نہیں ہے۔ لیکن اکثر لوگ وہ ہیں جو یقین نہیں رکھتے ہیں۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ٢٠ إِنَّ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ  
عَنْ عِبَادَتِي سَيِّدٌ خُلُونِ جَهَنَّمَ ذَخِيرِينَ ٢١

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ٢٢  
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا  
يَشْكُرُونَ ٢٣

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ٢٤ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَائِلٌ  
تُؤْفِكُونَ ٢٥

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ٢٦  
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً  
وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ٢٧ ذَلِكُمْ  
اللَّهُ رَبُّكُمْ ٢٨ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٢٩

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ٣٠  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٣١

اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھے پکارو تو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت و بندگی سے سرکشی کرتے ہیں۔ بے شک وہ ذلیل کر دینے والی جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو۔ اور اسی نے دن کو دیکھنے بھالنے کے لئے روشن کیا۔ بے شک لوگوں پر اللہ کا یہ فضل و کرم ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

یہ ہے اللہ جو تمہارا پروردگار ہے۔ ہر چیز کو پیدا کرنے والا۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ پھر تم کہاں لٹے پھرے جا رہے ہو؟ اسی طرح وہ لوگ بھی الٹا چلا کرتے تھے جو اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔

اللہ تو وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار و سکون (کی جگہ بنایا) ہے۔ اور آسمان کو (محفوظ) چھت کی طرح۔ پھر اسی نے تمہارا خوبصورت ناک نقشہ بنایا۔ اس نے تمہیں کھانے کے لئے بہترین رزق عطا کیا۔ یہ ہے تمہارا رب اللہ جو بڑی شان والا ہے، جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

وہ زندہ رہنے والا ہے، جس کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں ہے۔ تم خالص اعتقاد کے ساتھ اسی اللہ کو پکارو۔ درحقیقت تمام خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا  
جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ  
الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ  
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَ  
مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجْلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ ۖ أَنْ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِأَنْبِيَآئِهِ ۖ مَرْسَلْنَا قُرْآنًا فَسَوْفَ  
يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾ إِذَا لَأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ ۖ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾  
فِي الْحَبِيمِ ۖ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ جب کہ میرے پاس میرے رب کی کھلی نشانیاں آچکی ہیں۔ اور (آپ کہہ دیجئے کہ) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ صرف اللہ رب العالمین کے سامنے اپنی گردن کو جھکاؤں۔

وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے، پھر خون کے لوتھڑے سے اور پھر وہ تمہیں ایک بچے کی حیثیت میں (اس دنیا میں) نکال کر لے آیا۔ پھر تم اپنی جوانی کی طاقت کو پہنچ جاتے ہو۔ پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو۔ بعض تم میں سے پہلے ہی مر جاتے ہیں تاکہ تم اپنے مقرر وقت تک پہنچ جاؤ۔ اور شاید کہ تم اس بات کو سمجھو۔

وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پھر جب وہ فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ کہتا ہے ”ہو جا“ اور پھر وہ ہو جاتا ہے۔

کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں وہ کہاں لٹے جا رہے ہیں؟

وہ لوگ جنہوں نے اس کتاب (قرآن مجید) کو اور ان چیزوں کو جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا ہے جھٹلایا ہے تو بہت جلد انہیں معلوم ہو جائے گا جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور ان کو کھولتے پانی کی طرف گھسیٹا جا رہا ہوگا۔ اور پھر یہ لوگ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٤٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا  
 ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضِلُّ  
 اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ  
 تَمْرَحُونَ ﴿٤٤﴾

أَدْخَلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِيدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى  
 الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٤٥﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَمَا نُزِرْنَا بِكَ بَعْضَ الَّذِي  
 نَعِدُهُمْ أَوْ تَتَوَقَّيْتُكَ فَالْيَبَّائِرُ جَعُونَ ﴿٤٦﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ  
 وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ  
 بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ  
 هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٧﴾

پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ (بتاؤ) وہ جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ وہ (نہایت بے بسی سے) کہیں گے وہ تو ہم سے غائب ہی ہو گئے (اور ایسا لگتا ہے جیسے) اس سے پہلے ہم ان کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اس طرح اللہ کافروں کو بھٹکا کر رہے گا۔

(فرمایا جائے گا کہ) یہ سب کچھ اسی لئے ہے کہ تم ناحق خوشیاں مناتے اور اترا یا کرتے تھے۔

اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ جس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ وہ تکبر کرنے والوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صبر کیجئے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر جس عذاب کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو (اسی دنیا میں) دکھا دیں گے۔ یا ہم آپ کو وفات دیدیں گے (اور آخرت میں) آپ (ان پر عذاب) کو دیکھیں گے۔ پھر ہماری ہی طرف سب کو لوٹ کر آتا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن میں بعض (انبا، کرام) کے واقعات کو ہم نے بیان کر دیا ہے۔ اور بعض واقعات کو ہم نے بیان نہیں کیا۔ (لیکن یہ بات آپ دیکھیں گے کہ) کوئی بھی رسول اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتا۔ پھر جب فیصلہ ہوگا تو ٹھیک ٹھیک ہی فیصلہ ہوگا۔ اور اس وقت یہ باطل پرست سخت نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا  
تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبَلَّغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا  
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَمَّا آيَاتِ اللَّهِ تَتَكَبَّرُونَ ﴿٥١﴾  
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي  
الْأَرْضِ فَمَا أَعْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُكْسَبُونَ ﴿٥٢﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ  
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٥٣﴾

فَلَمَّسَ أَوْ أَبَاسًا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَّثَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ  
مُشْرِكِينَ ﴿٥٤﴾

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّسَ أَوْ أَبَاسًا ۗ سَتَّتَ اللَّهُ النَّبِيَّ  
قَدْ خَلَّتْ فِي عِبَادِهِ ۗ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٥٥﴾

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی (جانور) بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کر سکو اور ان میں سے (بعض کا گوشت) کھاؤ۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بہت سے نفع ہیں تاکہ تم ان مقاصد (جگہوں) تک پہنچ سکو جو تمہارے دلوں میں ہیں۔ ان پر بھی اور کشتی (جہازوں) پر بھی تم سواری کرتے ہو۔

وہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟

کیا پھر وہ زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھتے کہ جو ان سے پہلے مشرک گذرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا؟ حالانکہ ان میں سے اکثر تعداد اور قوت میں (تم سے) بڑھ کر تھے۔ جو زمین پر بہت سے آثار (کھنڈرات، نشانیاں) چھوڑ کر گئے ہیں۔ لیکن ان کا کیا کرایا ان کے کسی کام نہ آسکا۔ اور جب ان کے رسول (ان کے پاس) کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس علم پر اترانے لگے جو انہیں حاصل تھا۔ پھر ان کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لے آئے۔ اور ہم ان (تمام چیزوں) کا انکار کرتے ہیں جنہیں ہم (اللہ کا) شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔

لیکن جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کے ایمان لانے سے انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچ سکا۔

یہی اللہ کا (لگاندھا) دستور ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ اور اس وقت کافر نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

﴿١﴾ آياتها ٥٣ ﴿٢﴾ سورة حم السجدة مكية ٦١ ﴿٣﴾ ركوعاتها ٦

﴿٤﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

حَمَّ  
١٠

تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

كُتِبَ فَوَصَّلْتُ إِلَيْهِ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢﴾

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٣﴾

وَقَالُوا أَتُوقِنُ فِي آيَاتِنَا مِمَّا تُدْعُونَآ إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقُرْآنٍ

مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّا نَحْلُمُونَ ﴿٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ

فَأَسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۗ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴿٥﴾

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٦﴾

### سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 ح۔ م (ان حروف کی مزاد کا علم اللہ کو ہے)  
 یہ کلام نہایت رحم کرنے والے مہربان اللہ کی طرف سے نازل کیا  
 ہوا ہے۔

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں۔  
 ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے اور علم، عقل رکھنے والوں کے لئے (نصیحت) ہے۔

خوش خبری دینے والا، ڈر سنانے والا۔ ان (کفار میں سے) اکثر  
 نے منہ پھیر لیا ہے اور وہ سنتے ہی نہیں۔

اور کہتے ہیں کہ تم ہمیں جس طرف بلا رہے ہو اس سے ہمارے  
 دل پردے (غلاف) میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی (ڈاٹ) ہے  
 اور ہمارے تمہارے درمیان ایک پردہ ہے۔ پس تم اپنا کام کئے جاؤ۔ بے  
 شک ہم تو اپنا کام کئے جا رہے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف تم  
 جیسا ہی بشر ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا اور ہمارا رب ایک  
 ہی ہے۔ بس تم اسی کی طرف سیدھے سیدھے چلو اسی سے مغفرت مانگو۔ ان  
 مشرکین کے لئے بڑی خرابی ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کا انکار  
 کرنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ٨  
 قُلْ أَيِّ شَيْءٍ لَتُكْفَرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ  
 وَتَجْعَلُونَ لَهُ أُنْدَادًا ۗ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٩  
 وَجَعَلَ فِيهَا سَرَاجًا وَاسِعًا مِّنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا  
 أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءً لِّلنَّاسِ يَلِينٌ ١٠  
 ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وِلَايَ الْأَرْضِ انثَبِي  
 طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتْ أَأْتِينَا طَائِفًا ۙ ١١  
 فَقَضَيْنَ لَهَا سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ  
 أَمْرًا ۗ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ ۚ وَحَفِظْنَا ۗ ذَٰلِكَ  
 تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ١٢  
 فَإِنِ اعْرَضُوا فَعَلْنَا نُجُومًا مِّثْلَ صَبْغَةٍ مِّثْلَ صَبْغَةٍ عَادِ  
 وَشَوَدٍ ١٣

لیکن بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کے لئے ایسا اجر و ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم (دوسروں کو) اس کا شریک ٹھہراتے ہو۔ (حالانکہ) وہی سارے جہانوں کا رب ہے۔

جس نے اس (زمین کے اوپر پہاڑوں کے) بوجھ رکھ دیئے اور اس میں برکت رکھ دی۔ اس نے چار دنوں میں فائدے کی چیزیں مقرر کر دیں۔ اور تمام پوچھنے والوں کے لئے (ان کی طلب و خواہش کے مطابق) ہر طرح کا رزق عطا کیا۔

پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی جو ایک دھواں سا تھا پھر اس نے اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں خوشی سے آویاز بردستی (آنا تو پڑے گا) دونوں نے کہا کہ ہم خوشی خوشی حاضر ہیں۔

پھر اس نے دو دنوں میں سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان (کے فرشتوں) کو اس کے کام کی وحی کر دی۔ اور ہم نے ہی آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دے کر اس کی حفاظت (کا انتظام) کیا۔ یہ غالب حکمت والے اللہ کا فیصلہ تھا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر وہ (ان تمام سچائیوں کے ہوتے ہوئے بھی) منہ پھیر لیں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک ایسی زبردست آفت (چنگھاڑ) سے آگاہ کر رہا ہوں جیسی آفت و مصیبت قوم عاد اور قوم ثمود پر آئی تھی (عذاب آیا تھا)۔

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا  
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِهَا  
أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۖ ⑬

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ  
مِنَّا قُوَّةً ۗ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ  
قُوَّةً ۗ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ⑭

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَنْزِعَهُمْ  
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى  
وَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ ⑮

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذْنَا مِنْهُمُ  
طَبْعَةَ الْعَذَابِ لَّهُمْ فِيهَا كَأَنُوبٌ ۖ ⑯  
وَلَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ⑰

جب کہ ان کے پاس (لگاتار) آگے اور پیچھے رسول آتے رہے (اور سمجھاتے رہے کہ) تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت و بندگی مت کرنا۔ انہوں نے جواب میں کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو نازل کرتا لہذا تم جس (پیغام حق) کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (اس طرح) قوم عاد نے ناحق غرور و تکبر کرنا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ قوت والا کون ہے؟ (جو ہمیں عذاب دے گا) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ بے شک اللہ وہ ہے جس نے انہیں پیدا کیا جو قوت و طاقت میں ان سے بڑھ کر ہے اور وہ ہماری نشانیوں (پر ایمان لانے کے بجائے) انکار کرتے رہے۔

پھر ہم نے ان پر ایسی زبردست ہوا (کا طوفان) بھیجا (جو عذاب کی وجہ سے ان کے حق میں) منحوس دن تھا تا کہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور بھی زیادہ ذلیل و رسوا کرنے والا ہوگا جس میں (انہیں کسی طرف سے بھی) مدد نہ پہنچے گی۔ رہے قوم ثمود تو ہم نے انہیں راستہ دکھایا تھا لیکن انہوں نے ہدایت (کے مقابلے) میں اندھا بنا رہنے کو پسند کیا۔ (نتیجہ یہ ہوا کہ) ان کو ذلیل و رسوا کر دینے والے عذاب میں ایک زبردست چنگھاڑنے آ پکڑا۔ یہ اس کی سزا تھی جو وہ کماتے تھے۔

(اس کے برخلاف) ہم نے انہیں بچا لیا (نجات دی) جو لوگ ایمان لے آئے تھے اور جو لوگ پرہیزگار تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ①٩  
 حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُمْ هَٰذَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَ  
 جُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ②٠

وَقَالُوا الْجُودُودِ هُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ  
 الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ  
 تُرْجَعُونَ ②١

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا  
 أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا  
 مِمَّا تَعْمَلُونَ ②٢

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ  
 الْخَاسِرِينَ ②٣

فَإِنْ يَصْدُرُوا فَاَلنَّارُ مَشْهُومَةٌ لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ  
 الْمُعْتَبِينَ ②٤

اور جس دن اللہ کے دشمن (کفار و مشرکین) جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے تو وہ مختلف گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال اور چمڑے بھی گواہی دیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے تھے۔

وہ (حیرت و تعجب سے) اپنی کھالوں (گوشت پوست) سے پوچھیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ (اور یہ بولنے کی طاقت تمہارے اندر کہاں سے آئی؟) جواب دیں گے کہ ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر ایک کو بولنے کی طاقت عطا کی ہے۔ اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم اسی کی طرف لوٹائے گئے ہو۔

(اس وقت فرمایا جائے گا کہ) جب تم چھپ چھپ کر گناہ کیا کرتے تھے تمہیں اس وقت اس کا خیال و گمان تک نہ تھا کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسموں کی کھالیں بھی تم پر گواہی دیں گی۔

تم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر بھی نہیں ہے۔ تمہارے اسی جھوٹے گمان نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق قائم کر رکھا تھا ہلاک و برباد کر ڈالا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

(قیامت میں کہا جائے گا کہ) اگر وہ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور اگر اب وہ معافی بھی مانگیں تو وہ ان لوگوں میں سے نہ ہوں گے جن کو معاف کیا جاتا ہے۔

وَقِيضْنَا لَهُمْ قُرْنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ  
 وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ۝٢٥

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْعُوا إِلَيْهِ الْتِقَانًا وَالْعَوَافِيهِ  
 لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ۝٢٦

فَلَنْدَيِقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَذَابًا شَدِيدًا ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ  
 الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٢٧

ذَلِكَ جَزَاءُ آءِ آءِ اللَّهِ النَّارِ ۚ لَهُمْ فِيهَا دُمُورٌ مُخْتَلِفَةٌ  
 جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝٢٨

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ آصَلْنَا مِنَ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُم تَحْتَنَا قَدَامِنَا لِيَكُونُوا مِنَ الْسَاقِطِينَ ۝٢٩

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ  
 الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ  
 تُوعَدُونَ ۝٣٠

(اس کی وجہ یہ ہے کہ) ہم نے ان پر ایسے ہم نشین (ساتھی) مسلط کر دیئے تھے جو انہیں آگے اور پیچھے کی ہر چیز کو خوبصورت بنا کر دکھاتے تھے۔ بہر حال ان پر بھی وہی عذاب آ کر رہے گا جو ان سے پہلے گذرے ہوئے جنات اور انسانوں کے گروہوں پر مسلط کیا گیا تھا۔ یقیناً وہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

اور کافر کہتے تھے کہ تم اس قرآن کو نہ سنو! شور و غل مچاؤ تا کہ تم ان پر غالب آ جاؤ۔

(فرمایا کہ) ہم ان کافروں کو سخت ترین عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے۔ اور یقیناً ہم ان کو ان کے بدترین اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے جنہیں وہ کیا کرتے تھے۔

یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ (جہنم کی) آگ جس میں وہ رہیں گے جو ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ وہ جو ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے یہ اس کی سزا ہوگی۔

(وہاں یہ) کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں جنات اور انسان دونوں گروہوں میں سے ان گروہوں کو دکھا دیجئے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تا کہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں وہ ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں۔

بے شک جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر انہوں نے استقامت اختیار کی (جسے اور ڈٹے رہے) تو یقیناً ان پر فرشتے اتریں گے (اور ان سے کہیں گے کہ) تم نہ تو خوف کھاؤ اور نہ رنجیدہ ہو۔ تم اس جنت (کے دیئے جانے) کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا  
 تَشْتَهُي ۚ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝٣١  
 نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝٣٢

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ  
 إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝٣٣

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ  
 فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝٣٤  
 وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حِظٍّ  
 عَظِيمٍ ۝٣٥

وَأَمَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ  
 السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝٣٦

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ لَا تَسْجُدُوا  
 لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ  
 إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝٣٧

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی وہاں تم جو کچھ چاہو گے وہ ملے گا اور اس میں ہر وہ چیز موجود ہوگی جس کی تم تمنا کیا کرتے تھے۔

(کیونکہ) یہ بہت معاف کرنے والے اور رحم و کرم کرنے والے اللہ کی طرف سے (تمہاری) مہمان داری ہوگی۔

اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلا یا اور اس نے عمل صالح کئے اور یہ کہا کہ بے شک میں (اللہ تعالیٰ کے) فرماں برداروں میں سے ہوں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) نیکی اور برائی برابر و یکساں نہیں ہو سکتے لہذا تم برائی کو بہترین انداز سے دور کرو پھر تم دیکھو گے کہ وہ شخص جس سے تمہاری دشمنی تھی وہ تمہارا گہرا اور جگری دوست بن گیا ہے۔ مگر یہ بات ان لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جنہوں نے صبر کیا اور یہ بڑے نصیب والوں کو ہی ملتی ہے۔

اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آجائے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رات اور دن سورج اور چاند یہ سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہذا تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ اگر تم واقعی اس کی (سچی) عبادت و بندگی کرنے والے ہو۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ <sup>السجدة</sup> ٢٨

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا  
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ <sup>ط</sup> إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ <sup>ط</sup>  
إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ <sup>٢٩</sup>

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا <sup>ط</sup> أَفَمَنْ  
يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>ط</sup> اعْمَلُوا مَا  
شِئْتُمْ <sup>ط</sup> إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ <sup>٣٠</sup>

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ <sup>ط</sup> وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ  
عَزِيزٌ <sup>٣١</sup> لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ <sup>ط</sup>  
تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ <sup>٣٢</sup>

پھر اگر انہوں نے تکبر کیا تو (اللہ کو کسی کی پروا نہیں ہے) وہ فرشتے جو تمہارے رب کے پاس ہیں وہ دن رات اس کی حمد و ثنا کرتے ہیں اور وہ اکتاتے بھی نہیں۔

اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ایک زمین ہے جو بالکل ویران پڑی ہوئی تھی۔ پھر جیسے ہی ہم نے اس پر پانی برسایا تو وہ ابلہلہانے اور ابھرنے لگی۔ بے شک وہ جس نے مردہ زمین کو زندہ کر دیا وہی مردوں کو زندہ کرے گا بے شک وہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری نشانیوں میں الحاد کرتے ہیں (معنی کوالٹ دیتے ہیں) وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ (بتاؤ) وہ شخص جو آگ میں جھونک دیا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت میں (نہایت) امن و سکون کے ساتھ آئے گا۔ تم جو چاہو کرو لیکن یہ یاد رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے قرآن (کا سچا پیغام) آنے کے باوجود اس کا انکار کیا (وہ اپنا انجام بہت جلد دیکھ لیں گے) بے شک (قرآن) ایک زبردست کتاب ہے جس کے سامنے اور پیچھے سے باطل نہیں آسکتا۔ کیونکہ یہ حکمت والے ہر طرح کی تعریفوں کے مستحق اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدُّ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ إِنَّ سَرَابِكُ

لَذُو مَغْفِرَةٍ ۖ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝٣٣

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۗ

ۗ أَعْجَبِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشَفَاءٌ ۗ وَ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْءَانٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۗ أُولَٰئِكَ

يُنَادُونَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝٣٤

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ

مُزَيَّبٍ ۝٣٥

مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ

بِظُلْمٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝٣٦

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ سے یہ کفار (مشرکین) جو کچھ کہہ رہے ہیں ان میں سے ایک بات بھی ایسی نہیں ہے جو آپ سے پہلے آنے والے پیغمبروں سے نہ کہی گئی ہو۔ (پھر بھی) بے شک آپ کا رب بہت معاف کرنے والا ہے لیکن جب وہ (کسی فرد یا قوم کو پکڑنے پر آجاتا ہے تو پھر) وہ سخت سزا دینے والا بھی ہے۔

اور اگر اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کیا جاتا تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہ نازل کی گئیں (وہ یہی کہتے کیسی عجیب بات ہے کہ) کتاب عجمی اور (اس کے مخاطب) عربی ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایمان لائے یہ ان کے لئے ہدایت و شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان کے کانوں کی ڈاٹ ہے۔ یہ ان پر اندھا پن مسلط ہے۔ انہیں ایسا لگتا ہے جیسے انہیں بہت دور سے پکارا جا رہا ہے۔

بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی لیکن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ کی گئی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(یاد رکھو) جس نے حسن عمل کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے اور جس نے برا عمل کیا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ (اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا پروردگار اپنے بندوں پر ظلم و زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔

# یادداشت

فصل اول در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث اول در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث دوم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث سوم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث چهارم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث پنجم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث ششم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث هفتم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث هشتم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث نهم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث دهم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث یازدهم در بیان کلیات و تعاریف  
مبحث بیستم در بیان کلیات و تعاریف